یکطرفہ مُحبت

ریما نُور رغوان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com

یکطرفہ محبت

ریما نُور رضوان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

پاک سوسائٹی کے تحت شائع ہونے والے افسانہ یکطرفہ محبت کے حقوق طبع و نقل بحق ویب سائٹ اور (PAKSOCIETY.COM) مصنفہ (ریما نُور رِضوان) محفوظ ہیں۔

کسی بھی فرد، ادارے، ڈائجسٹ، ویب سائٹ، ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ کسی کے لئے بھی اس کے کسی حصے کی اشاعت یا کسی بھی ٹیوی چینل پر ڈرامہ و ڈرامائی تشکیل و ناول کی قسط کے کسی بھی طرح کے استعمال سے پہلے پبلشر (پاک سوسائٹی) سے تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔ بہ صورت دیگر ادارہ قانونی چارہ جوئی اور بھاری جرمانہ عائد کرنے کا حق رکھتا ہے۔

http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com

انشراح ایک بات کہوں؟" نرمل نے مسکرا کر پوچھا تھا۔ دونوں کلاس ختم ہونے پر کینٹین میں بیٹھ آکر گئیں تھیں

"سر امجد کی کلاس سے پہلے یہ موٹس کمپلیٹ (پورے) کرنے ہیں ورنہ تمہیں پتا ہے، بھری کلاس میں بے عزتی ہو گی۔" انشراح کو سر امجد کی ڈانٹ ہمیشہ خوفزدہ کرتی تھی۔ امبرین، حیدر اور میکائیل کلاس آف (ختم) ہوئی تو وہ بھی کرسیاں گھسیٹ کر ساتھ ہی بیٹھ گئے تھے۔ میکائیل کی نظریں انشراح سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔ نرمل سے یہ برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

"انشراح" میکائیل نے دھیرے سے پکارا تھا۔

"جی میکائیل بھائی" انشراح نے قلم روکا تھا۔

"کچھ نہیں" میکائیل نے مسکرا کر بات جانے دی تھی۔ انشراح دوبارہ اپنے نوٹس میں مگن ہو گئی تھی، نرمل میکائیل کو دیکھ رہی تھی۔

****

"اسلام علیکم" یونیورسٹی سے گھر آکر انشراح، امبرین، نرمل، حیدر اور میکائیل ہم آواز ہو کر سلام کرتے تھے۔ روز اپنے بچپن کے سن یاد کرتے تھے، ابھی آپس میں کزنز تھے۔ ایک ہی چھت کے تلے رہتے رہتے بچپن سے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا تھا۔ سبھی نے اپنے اپنے پورشنز کی راہ لی تھی۔ ارباز خان اور ذوہیب خاں اپنی اپنی فیملی کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔

****

نرمل پورے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔ "امبرین یار میں کیا کروں؟" نرمل سخت پریشان تھی۔

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-

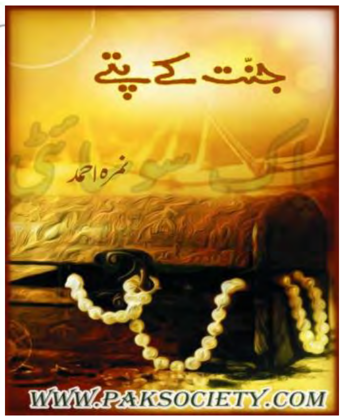

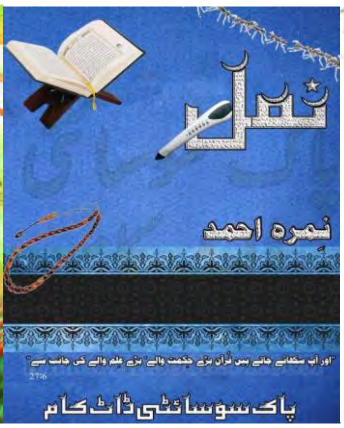

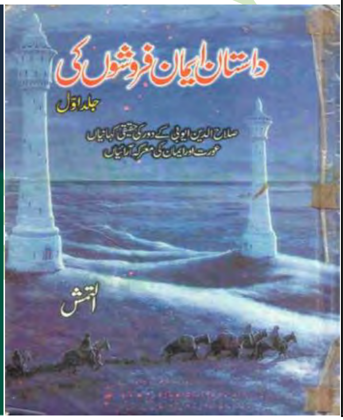

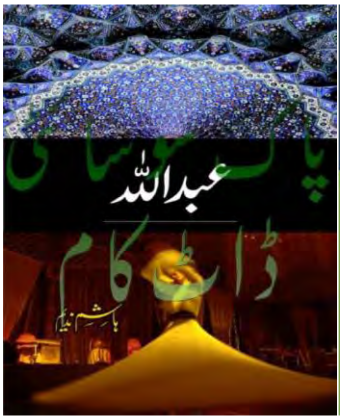

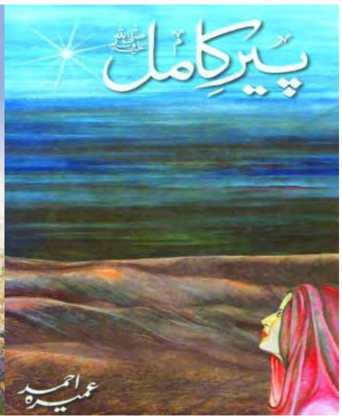

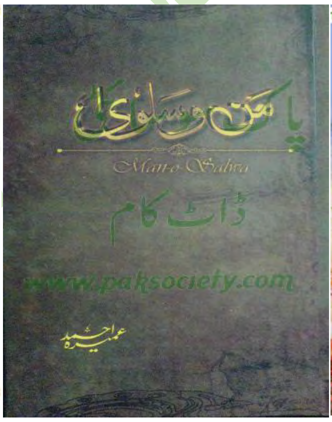

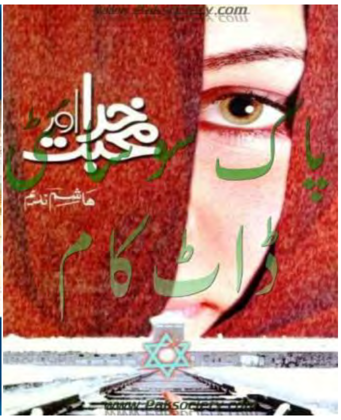

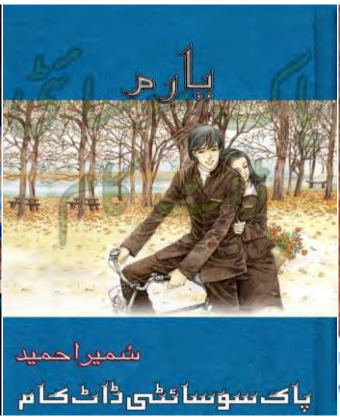

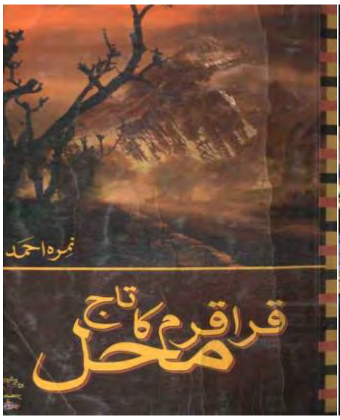

"نرمل یار میں کیا بتا سکتی ہوں" امبرین نے فرنچ فرائز کھاتے ہوئے کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی سے کہا تھا۔

"برین اللہ کرے حیدر تجھے چھوڑ کر کسی اور پر فریفتہ ہو جائے پھر تجھے پتا چلے گی میری کیفیت۔۔۔" نرمل ے کڑھ کر کہا تھا۔

امبرین نے بے ساختہ کہا۔

"نرمل تو خود میکائیل سے اظہارِ محبت کر لے۔۔۔۔۔ میں کیا آئیڈیا دوں۔۔۔۔ بچپن سے ساتھ رہتے رہتے، لڑتے جھگڑتے، روٹھتے مناتے ہم کب ایک دوسرے کو چاہنے لگے پتا ہی نہیں چلا، کب ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزم ہو گئے۔ میرے دل میں نہاں خانوں میں حیدر کے لیے ڈھیر ساری محبت پوشیدہ ہے۔ میں بہت چاہتی ہوں حیدر کو لیکن کبھی بھی روبرو ہو کر، فیس ٹو فیس میں حیدر سے اپنی چاہت کا اقرار نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔ میں مشرقی لڑکی ہوں۔ میری تربیت مجھے ایسا کرنے ہر کبھی نہیں اکسا سکتی۔۔۔ ہم سب آپس میں ایک دوسرے کو بہت چاہیے ہیں لیکن اپنی چاہت کو ہم ایکسپوز نہیں کر سکتے کیونکہ ہماری تربیت ہی گوارہ نہیں کر سکتی۔" امبرین سنجیدہ تھی۔

"امبرین یار میکائیل انشراح کو دیکھ کر اس میں کھو جاتا ہے۔۔۔ میں بچپن سے میکائیل کو از حد بے شمار چاہتی ہوں۔۔ مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔ میکائیل کا یوں بے خود ہو جانا۔ یار عجیب شش و پنج کا شکار ہو گئی ہوں۔۔۔۔ ایک طرف میری بچپن کی محبت ہے اور دوسری طرف میری اپنی سگی، چہیتی، اکلوتی، لاڈلی بہن ہے۔" نرمل روہانسی ہو گئی تھی۔

"نرمل اللہ پر چھوڑ دے، اللہ بہتر کرنے والا ہے یار۔۔۔!" امبرین نے پیار سے سمجھایا تھا۔ اپنی پیارء چچازاد نند اور سب سے خاص دوست کو یوں اداس نہیں دیکھ سکتی تھی۔

*****

"امبرین ایک کپ چائے ملے گی؟" حیدر کرکٹ میچ دیکھ رہا تھا، امبرین کو ٹی وہ لاؤنج میں آتا دیکھ کے شوخی سے بولا تھا۔

"واٹ ملے گی؟" امبرین نے ناک چڑھا کر کہا تھا۔

"ارے یار تم بھی چھوٹے چھوٹے الفاظ پکڑ لیتی ہو۔۔۔ ڈیئر وائف چائے بنا دیں" حیدر شرارت سے کہتا ہوا تصیح کر گیا تھا۔

"حیدر۔۔۔ زیادہ بدتمیزی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" امبرین اس کے طرزِ مخاطب پہ بلش کر گئی تھی۔

http://paksociety-com

"لو جی بھلا ہو۔۔۔ اپنی بیوی کو بیوی کہہ کر بھی نہیں بلا سکتا میں۔۔۔؟ حیدر نروٹھے پن سے بولا تھا۔

"میں نے یہ تو نہیں کہا۔۔۔" امبرین جھجکتی ہوئی بولی تھی۔

"تو پھر۔۔؟" حیدر بغور اسے دیکھتے ہوئے استفار کر رہا تھا۔

"حیدر تم بھی نا۔۔۔ حد ہوتی ہے" اس کے دیکھنے پر وہ الجھ سی گئی تھی۔

"میں تو کبھی حد سے باہر نکلا ہی نہیں۔۔۔ اور تم مجھے حد ہے کہہ رہی ہو۔۔۔" حیدر اس کی شرمائی گھبرائی صورت دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

"میں جا رہی ہوں۔۔۔۔ غلطی کر دی یہاں آ کر۔۔۔" امبرین ناراضگی سے پلٹی تھی۔

"اے بات سنو۔۔۔۔۔" حیدر جو کاؤچ پہ دراز تھا یکدم اٹھ کر پانچ قدم کا فاصلہ طے کیا تھا۔

"یار سیدھی سی بات ہے۔۔۔ اب یہ فراق برداشت نہیں ہوتا۔۔۔ نکاح کے بعد تم پر میری چاہت کا نکھار ایسا آیا ہے کہ میں اپنے جذبات کیسے کنٹرول (قابو) کیے ہوئے ہوں۔۔۔ میں ہی جانتا ہوں۔۔! میں نے پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہہ رہا ہوں۔۔۔ میری وجہ سے تمہاری پڑھائی ڈسٹرب نہیں ہو گی۔۔۔۔ ہو جانے دو رخصتی۔۔!" حیدر اس کا ہاتھ تھامے دھیرے دھیرے شید آگیں لہجے میں کہہ رہا تھا۔ "حیدر کوئی آ جائے گا۔۔۔" امبرین نے ڈرتے ہوئے اک نگاہ اپنے اطراف ڈالی تھی۔

"آ جانے دو اچھا ہے کوئی تو ہماری شدتوں بھری محبت کا گواہ ہو گا۔۔۔ کوئی تو وجہ بنے اور تمہیں نیچے پورشن سے اوپر پورشن میں بھیج دیا جائے۔ بس اب دور نہیں رہا جاتا۔" حیدر کا لہجہ خمار آلود تھا۔ امبرین کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔ شرم و حیا سے لال سرخ ہو رہی تھی۔ حیدر کے یونہی سرِ عام اعترافِ محبت پر وہ شرم و حیاء اسے گلنار ہو جاتی تھی۔ کبھی اس کے لبوں سے یہ اعتراف نہ ہو سکا تھا۔ دل میں چھپی چاہت کبھی لب پر شرم و حیا کی وجہ سے نہ آ پاتی تھی۔ گھنی پلکوں کی باڑ جھکی ہوئی تھی۔ لب دھیرے سے مسکرا رہے تھے۔ حیدر کا دل شوخ سی شرارت پر اکسا رہا تھا۔

"اوئے حیدر تو کیا کھلم کھلا ڈیٹ مار رہا ہے۔۔۔" میکائیل نے دونوں کو ساتھ کھڑا دیکھ کر جو ایک دوسرے میں گم میں تھے کہا تھا۔

امبرین فوراً وہاں سے بھاگی۔ اپنے پیچھے اس نے دونوں کا قہقہہ سنا تھا۔

http://paksociety-com

http://paksociety-com

****

"انشراح ایک برابلم ہے۔۔" نرمل جھجھکتے ہوئے بولی تھی۔ انشراح اپنے نوٹس بنانے میں سر کھپا رہی تھی۔

"ہاں۔۔ بولو ناں" انشراح کا انداز مصروف تھا۔ نرمل کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کس طرح بات کا آغاز کرے۔

انشراح میری ایک دوست ہے وہ کسی کو لائک (پسند) کرتی ہے۔۔!" نرمل چند پلوں کے لئے خاموش ہو گئی تھی۔

تو کیا ہوا ہر لڑکا اور ہر لڑکی کسی نہ کسی کو لائک (پسند) کرتی ہے، کوئی چھپاتا ہے کوئی بتاتا ہے۔" انشراح مسکرا کر بولی تھی۔

"انشراح وہ جس کو پسند کرتی ہے وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔ وہ پریشان ہے کہ کیا کرے۔" نرمل سنجیدگی سے بولی تھی۔

"نرمل اس سے زیادہ تم پریشان لگ رہی ہو۔ ارے چھوڑو یار۔۔۔ زندگی بہت خوبصورت ہوتی ہے جب ہم خوش ہوتے ہیں۔۔۔ لیکن زیادہ خوبصورت، حسین، دلکش تب ہوتی ہے جب ہماری وجہ سے دوسرے خوش ہوتے ہیں۔ تمہاری دوست کو چاہیے وہ جس لڑکے کو پسند کرتی ہے اسے چھوڑ دے۔ وہ جسے چاہتا ہے اسے وہاں جانے دے کیونکہ ہم کسی کو اپنی ضد میں رکھ کر، اپنی زندگی میں زبردستی شامل کر کے زندگی خوشگوار نہیں گزار سکتے۔ زندگی میں حقیقی خوشیوں کا تبھی نزول ہوتا ہے۔ جب سامنے والا فرد، دل کی تمام تر گہرائیوں اور سچائیوں کے ساتھ چاہتا ہے۔ ایسے میں ہی تو زندگی جھومتی ہے، مسکراتی ہے، گنگاتی ہے۔" انشراح کے چہرے پر مسکان رقصاں تھی، لہجہ ٹھہرا ہوا تھا۔

****

"امبرین ایک بات کرنی تھی۔" میکائیل امبرین کو اکیلا دیکھ کر کچن میں چلا آیا۔

جی بھائی کہیے" "میں انشراح کا پسند کرنے لگا ہوں۔۔۔ پلیز انشراح کی کیا رائے ہے میرے بارے میں پتا کرو ناں۔۔۔" میکائیل نے ڈائریکٹ ہی امبرین کو پوری بات بتا دی تھی۔ جو بات آل ریڈی (پہلے سے) امبرین کے علم میں تھی۔

"جی بھائی ضرور۔۔" امبرین نے بھائی کو مسکرا کر جواب دیا تھا۔ (نرمل، انشراح اور حیدر بہن بھائی تھے جبکہ میکائیل اور امبرین بہن بھائی تھے۔) امبرین عجیب شش و پنج کا شکار ہو گئی تھی۔

http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com http://paksociety-com

"حیدر میرے لیے نرمل اور انشراح دونوں خاص ہیں۔ دونوں میں بے حد پیار ہے۔۔ میں کیا کروں۔۔۔ بھائی انشراح کو چاہتے ہیں۔۔۔ نرمل بھائی کو چاہتی ہے۔۔۔" حیدر اور امبرین لان میں بیٹھے تھے۔ امبرین پریشان سی حیدر سے باتیں کر رہی تھی۔

"ڈیئر وائف سمپل انشراح سے پوچھو۔۔۔ کیانکہ میکائیل نے تمہیں کہا ہے اسکی مرضی جاننے کے لیے۔۔۔ آگے جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔! جو ہو تینوں کے حق میں بہتر ہو میری دلی دعا ہے۔۔۔" حیدر نے صدق دل سے کہا تھا جس پر امبرین نے بے ساختہ آمین کہا تھا۔

******

"ہاں امبرین میں بھی تمہارے بھائی کو پسند کرتی ہوں" انشراح شرمیلی مسکان لیے بولی تھی۔

"گھنی، چالاک، ہاشیار ہمارے سامنے میکائیل بھیا دل ہی دل میں میکائیل سیاں۔۔!!" امبرین نے شوخی سے چھیڑا، انشراح شرم سے سرخ ہو گئی تھی۔ نرمل خاموشی سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔ لان میں وہ دونوں چھیڑ چھاڑ کر رہی تھیں۔ نرمل آدھی ادھوری محبت پر اشک بہا رہی تھی۔ روتے روتے نرمل کو یاد آیا تھا کہ۔۔۔!

"جب ہم خوش ہوتے ہیں تو زندگی خوبصورت ہوتی ہے لیکن زیادہ خوبصورت، حسین، دلکش تب ہوتی ہے جب ہماری وجہ سے دوسرے خوش ہوں"۔ نرمل نے اپنے آنسو صاف کر لیے تھے۔ وہ دھیرے سے مسکرا دی تھی۔ اپنے معصوم بہن کی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی۔ انشراح، میکائیل ایک دوسرے کو پا کر خوش تھے۔ نرمل نے بھی اس نئے رشتے کو مان لیا تھا۔ محبت پر فتح ہر کسی کا مقدر نہیں بنتی۔۔

*****

اِس افسانہ پر آپکی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا۔۔